الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	: Mk Khatri	Serial No	: 29324
Address	:	Date	: 9/26/2016
Subject	: Jaiz Najaiz	Contact No	:
Writer	: مفتی عطاء اللہ	Email	:

Regular

Mufti Sahab Main Univesity main parhta ho.. Mjhey ye maloom karna hai k Main agar kabi University main paper main ya kuch chezain cheeting karta ho or phir pass ho k Degree lai k main kahin job karta ho wo job ke Kamai HALAL hoge merey liyae? Meri rehnumai farma dijyaiga

ترجمہ سوال :

میں یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں، مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ میں اگر کبھی یونیورسٹی میں پیپر میں یا کچھ چیزیں نقل کرتا ہوں اور پھر پاس ہو کر ڈگری لیکر میں کہیں نوکری کرتا ہوں تو اس نوکری کی کمائی میرے لیے حلال ہو گئی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

امتحان میں نقل کرنا ایک قسم کی دھوکہ دہی اور خیانت ہونے کی وجہ سے ناجائز عمل ہے جس سے احتراز لازم ہے، تاہم اگر کسی نے اس طرح سے پاس ہوکر ڈگری حاصل کی اور اس ڈگری سے اسے نوکری ملی اور وہ اس نوکری اور ذمہ داری کو پورا کرتا ہے تو اسکی آمدنی اس کیلئے حلال ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "مَنْ غَشَّ فلیس مِنّا". (سنن الترمذی، ج ۳، ص ۵۹۸)۔ واللہ تعالیٰ أعلم.

عطاء اللہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۶ / محرم الحرام / ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۷ / ۱ / ۱۴۳۸ھ

دار الافتاء ۲۹۳۲۴ ۱۴۳۸/۱/۱۷

نائب رئیس

19-10-16